سوال

(709) غیر مسنون اذکار پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ رات کو سوتے وقت 21 بار بسم اللہ پڑھنے کی کوئی دلیل اگر ہے۔ ؟

2۔ تراویح کے درمیان کچھ مروجہ تسبیحات ہیں کیا یہ صحیح ہیں؟

3۔ رات کو سوتے وقت سورہ فاتحہ پڑھنے کا کوئی حوالہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔ رات کو سوتے وقت ۲۱ بار بسم اللہ پڑھنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

۲۔ اسی تراویح کے درمیان مخصوص تسبیحات کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔

۳۔ایسے ہی رات کو سوتے وقت سورة الفاتحہ پڑھنے کی بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔

میرے پیارے دوست آپ جب بھی کوئی ذکر یا دعا پڑھیں تو یہ ضرور معلوم کر لیا کریں کہ آیا وہ نبی کریم ﷺ سے ثابت بھی ہے یا کہ نہیں ہے۔ کیونکہ غیر مسنونہ اذکار سے نہ صرف وقت ضائع ہوتا ہے بلکہ انسان کے اعمال بھی ضائع ہونے کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

دین میں نئی نئی بدعتیں ایجاد کرنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضلالت وگمراہی سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا :

''وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ'' (سنن أبي داود کتاب السنة باب في لزوم السنة ح 4607)

اور تم نو ایجاد شدہ کاموں سے بچو یقینا ہر نو ایجاد شدہ چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

آپ نے ان بدعات کو مردود قرار دیتے ہوئے فرمایا :

''مَن اَحدَثَ فِي اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنہُ فَہُوَرَدٌّ'' (صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الامور الباطلۃ ورد محدثات الامور ح 1718)

جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے ۔

آپ اپنے ہر خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے :

''فَاِنَّ خَیرَ الحَدِیثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَخَیرَ الہُدٰی ہُدٰی مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الاُمُورِ مُحدَثَاتُہَا وَکُلُّ بِدعَۃٍ ضَلاَلَۃٌ'' (صحیح مسلم کتاب الجمعۃ باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ ح 867)

یقینا بہترین حدیث کتاب اللہ اور بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور بدترین کام اس (دین محمدی صلی اللہ علیہ وسلم) میں نو ایجاد شدہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے ۔

مگر افسوس کہ آج ہمارے اس دور میں بدعات وخرافات کا ایک طوفان امڈا نظر آتا ہے ہر نیا دن نئے فتنے کو جنم دینے والا اور نیا سال نئی بدعت کو فروغ دینے والا ثابت ہوتا ہے ۔ امت مسلمہ خرافات وبدعات میں ایسی کھوئی ہے کہ سنت وسیرت کو بھول چکی ہے ۔ اب بدعت ہی لوگوں کا دین بن چکا ہے , خرافات انکی عبادات بن گئی ہیں , اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حکم عدولیاں ان کے لیے اطاعات کا درجہ رکھتی ہیں ۔ اور ستم بالائے ستم کہ یہ سب کچھ فضیلتوں کے لباس میں ملبوس نظر آتا ہے , اور نا صح اگر کوئی اٹھے اور ان کی چیرہ دستیوں کی نقاب کشائی کرنا چاہے تو رجعت پسند , بنیاد پرست اور دقیانوس کے القاب سے ملقب ہو جاتا ہے ۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ